© rasailojaraid.com

علاج آتش رومی کے سوز میں ہے تیرا
تری خرد پہ غالب ہے فرنگیوں کا فسوں

وقت است کہ بکشایم میخانۂ رومی باز
پیرانِ حرم دیدم، در صحنِ کلیسا مست [1]

خلاصۂ مطالب یہ کہ رومی ایک شاعر محبت تھے جن کی تلقینات آج بھی عالم انسانیت کے لیے مشعلِ راہ ہو سکتی ہیں۔ ان کے فقر و تصوف اور نقطۂ نظر میں رواداری اور عالمگیریت پنہاں ہے اور آج ایسے تعلیمات صلح و آشتی کا موجب بن سکتے ہیں کہ

از محبت تلخہا شیرین شود　　　از محبت مسہا، زرین شود
از محبت دُردہا صافی شود　　　وز محبت دردہا شافی شود
از محبت سجن، گلشن می شود　　　وز محبت بار، بختی، می شود
از محبت سنگ روغن می شود　　　بی محبت، موم آہن می شود
از محبت نیش نوشے می شود　　　بی محبت، شیر موشے می شود
از محبت مُردہ، زندہ می شود　　　بی محبت، شاہ بندہ می شود

در نگنجد عشق در گفت و شنید
عشق دریائے است قعرش ناپدید
قطرہ ہائی بحر را نتوان شمرد
ہفت دریا پیش آن بحر است خُرد

---

[1] پس چہ باید کرد مع مثنوی مسافر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شاہ اکرام حسین سیکری

# مشاہیرؒ کے سالہائے انتقال

ممتاز ادیب اور صحافی جناب شیر محمد خان ابنِ انشا کا ۱۱ر جنوری ۱۹۷۸ء کو انتقال ہوگیا۔

سالِ انتقال شمعِ علم جناب ابنِ انشا مرحوم

۱۹۷۸ء

---

امیر کویت شیخ صباح السالم کا ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۷ء کو انتقال ہوگیا۔

سالِ وفات انسان نواز شیخ صباح السالم

۱۹۷۷ء

---

جھنگ کے ممتاز صحافی اور ادیب جناب بلال زبیری صاحب ۲۹ر ستمبر ۱۹۷۷ء کو انتقال ہوگیا۔

سالِ وفات مشہور ادیب ہندو پاک، جناب بلال زبیری صاحب مرحوم

۱۹[illegible]ء

© rasailojaraid.com